وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ (الکہف: ۲۸)

دنیا و آخرت کی ہر خیر و برکت، بھلائی کے حصول، نیز ہر شر، خطرہ، مصیبت بیماریوں اور حادثات سے حفاظت کے لیے قرآن و حدیث میں مذکور

صبح و شام کی

مسنون دعائیں



با ترتیب

شیخ الحدیث والتفسیر مولانا زبیر احمد صدیقی حفظہ اللہ

مدیر جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ملتان

مع منزل

تالیف: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ

ناشر مکتبہ رشیدیہ زیر اہتمام خانقاہ مجیدیہ صدیقیہ شجاع آباد
061-4396067
0300-4396067
جامعہ فاروقیہ پرانا ملتان روڈ شجاع آباد ملتان پاکستان

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ (الکہف: ۲۸)

دنیا و آخرت کی ہر خیر و برکت، بھلائی کے حصول، نیز ہر شر، خطرہ، مصیبت
بیماریوں اور حادثات سے حفاظت کے لیے قرآن و حدیث میں مذکور

صبح و شام کی

مسنون دعائیں

ترتیب

شیخ الحدیث والتفسیر مولانا زبیر احمد صدیقی مدظلہ
مہتمم جامعہ فاروقیہ شجاع آباد، ملتان

مع منزل

تالیف: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ

ملنے کا پتہ: خانقاہ مجیدیہ صدیقیہ شجاع آباد
061-4396067
0300-4396067
جامعہ فاروقیہ پرانا ملتان روڈ شجاع آباد ملتان پاکستان

Molana Zubair Ahmad Siddiqui Official @Molanasiddiqi
Email:alfarooqia@gmail.com

فہرستِ مضامین

صبح وشام کی مسنون دعائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری گزارش

انسان عاجز، ضعیف اور فقیر ہے، اللہ تعالیٰ قادر، قوی اور غنی ہیں، انسان اللہ تعالیٰ کی حفاظت، عنایت اور رحمت کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے نہ ہی آسودہ حال، اس کے لیے بندہ کو ہمہ وقت اپنے خالق سے احتیاج، دعا اور وابستگی کا تعلق رکھنا چاہیے، تاکہ حق تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ عنایتیں اور رحمتیں متوجہ ہوں۔ مخلوقات میں سب سے بڑی ہستی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے، آپ بھی ہمہ وقت اپنے خالق و مالک کی جانب متوجہ اور اسی کی رحمت وعنایت کے طالب رہتے تھے۔

انسان کو صبح وشام اپنی جسمانی حیات کے لیے غذا اور خوراک کی ضرورت پڑتی ہے، جسے انسان بہر صورت پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے، اسی طرح ایک مسلمان کو اپنے ایمان وروحانیت کی

حیات و بقا کے لیے بھی صبح و شام اذکار و دعاؤں کی تلقین کی گئی ہے، ارشاد ربانی ہے: ”وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ“ (الکہف: ۲۸)

ترجمہ ”اور اپنے آپ کو استقامت سے ان لوگوں کے ساتھ جوڑے رکھو، جو صبح و شام اپنے رب کو اس لیے پکارتے ہیں کہ وہ اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں۔“

حضرات مفسرینؒ کے بقول صبح و شام کی دعائیں روحانی غذا بھی ہیں، رضائے الٰہی کے حصول اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے حفاظت و حاجات کی تکمیل کا ذریعہ بھی، یہی وجہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و معمولات سے صبح و شام مختلف دعاؤں اور اذکار کا معمول منقول ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو موقع بر موقع اور ہر فرض نماز کے بعد اذکار و ادعیہ کا اہتمام فرماتے تھے، لیکن نماز فجر اور مغرب کے بعد بطور خاص اذکار و ادعیہ کا معمول

بھی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں میں اللہ تعالیٰ سے ہر خیر وبھلائی اور ہر خطرہ وشر سے حفاظت طلب کی گئی ہے، اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسی ادعیہ و اذکار کو جمع کر کے مختصر کتابچہ شائع کیا جائے جو صبح وشام پڑھنے اور مانگنے کے لیے منقول ہیں، تاکہ وہ خواتین وحضرات جن کا احقر سے اصلاحی تعلق ہے یا جو لوگ اوراد ووظائف پوچھتے ہیں، ان کے لیے آسانی اور سہولت ہو۔

ویسے تو حضور علیہ السلام کی خیر سے لبریز اور شر سے پناہ پر مشتمل ادعیہ کثیر ہیں، جو"الحزب الاعظم، مناجات مقبول" اور دیگر اوراد کی کتب میں مذکور ہیں، ہر مسلمان کو ہر روز ان ادعیہ کا معمول بنانا چاہیے، صبح وشام کی مختصر دعائیں، احقر نے بمع فضائل وترجمہ جمع کر دی ہیں، ان شاء اللہ! صبح وشام ان ادعیہ کی پابندی سے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے، پڑھنے والے، اس کے متعلقین، گھر بار، مال وکاروبار، دین وایمان کی حفاظت ہوگی، ڈھیروں خیریں، برکتیں اور بھلائیاں نصیب ہوں گی،

نیز جنات، جادوگر، شریر و حاسدین اور ناگہانی آفات و بلایا، مصائب و مشکلات سے بھی چھٹکارا نصیب ہوگا، بشرطیکہ نماز کی پابندی کی جائے، رزق حلال اختیار کیا جائے اور پورے یقین کے ساتھ دعائیں پڑھی جائیں

صبح وشام کے اذکار کے ساتھ چند دیگر ادعیہ ودرود پاک بھی بمع فضائل ذکر کر دیے گئے ہیں، آخر میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کی مرتب کردہ ''منزل'' جو جنات، آسیب وغیرہ سے حفاظت کے لیے منقول قرآنی آیات پر مشتمل ہے، بھی ذکر کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتابچہ احقر، اس کے متعلقین اور تمام امت مسلمہ کی دنیوی واخروی فلاح کا ذریعہ ہو۔

زبیر احمد صدیقی عفی عنہ

خادم: جامعہ فاروقیہ شجاع آباد

وخانقاہ مجیدیہ صدیقیہ شجاع آباد ضلع ملتان

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ 15-12-2020

صبح وشام کی مسنون دعائیں

ہر قسم کے نقصان سے حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ)

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی، زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی ہر چیز سننے، ہر بات جاننے والا ہے۔

فضیلت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح وشام روزانہ

"بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" تین مرتبہ پڑھ لے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (ترمذی:۳۳۸۸)

زہریلے جانوروں سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے۔

فضیلت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام "اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" تین مرتبہ پڑھے، اسے کوئی زہر آلود چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (ترمذی:۳۶۰۴)

ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے گزشتہ رات بچھو نے کاٹ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: تم شام کو "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" پڑھ لیتے تو تمہیں اس کا ضرر نہ پہنچتا۔ (مسلم:۲۷۰۹)

نوٹ: بعض روایات میں ایک مرتبہ پڑھنے کا بھی ذکر ہے، اس لیے کم از کم ایک مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ صبح وشام یہ کلمات ضرور پڑھ لینے چاہییں۔

شیاطین سے حفاظت اور دخول جنت کا ذریعہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے،

جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے۔ کون ہے، جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

فضیلت حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے، جو قرآن کی تمام آیات کی سردار ہے، جس گھر میں بھی پڑھی جائے، شیطان اس سے نکل جاتا ہے، اور وہ سردار آیت، آیت الکرسی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۲۰۵۹)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے آیت الکرسی کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھا، اللہ تعالی اس کے اپنے گھر، اس کے پڑوسی کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرمائیں گے۔

(شعب الایمان للبیہقی: ۲۱۷۴)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کی، اس کے جنت میں داخل ہونے میں فقط موت رکاوٹ ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی: ۲۱۶۷)

ہر چیز سے کافی وافی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو! بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ تین تین مرتبہ

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہو! کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔

فضیلت حضرت خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے مذکورہ تین سورتیں صبح وشام تلاوت کیں، اسے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔

(ابوداود: ۵۰۸۲، ترمذی: ۳۵۷۰)

یعنی ہر خوف وخطر، آفت، مصیبت، تکلیف، و پریشانی ناگہانی بلاوغیرہ سے سورۃ اخلاص اور معوذتین کافی ہوجائیں گی۔

دن رات کے اعمال کی تلافی

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ ۝ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝ (الروم: ۱۷، ۱۸، ۱۹) (ایک مرتبہ)

ترجمہ: لہٰذا اللہ کی تسبیح کرو اس وقت بھی جب تمہارے پاس شام آتی ہے، اور اس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے۔ اور اسی کی حمد ہوتی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی (اس کی تسبیح کرو) اور اس وقت بھی جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے، اور بے جان کو جاندار سے نکال لیتا ہے۔ اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندگی

بخشتا ہے۔اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

فضیلت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح مذکورہ تین آیات تلاوت کرے، وہ اس دن کی وہ ساری خیر اور برکتیں پالے گا، جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔ اسی طرح جو کوئی شام آنے پر مذکورہ تین آیات تلاوت کرے، وہ اس رات کی وہ ساری خیر و برکت پالے گا، جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔ (سنن ابی داود: ۵۰۷۶)

فرشتوں کی طرف سے دعا اور شہادت کی موت کا ثواب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (حشر: ۲۲، ۲۳، ۲۴) (تین مرتبہ)

ترجمہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، جو بہت سننے والا اور باخبر ہے، شیطان مردود سے۔ وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان ہے، بڑے اقتدار والا ہے، ہر خرابی کی اصلاح کرنے والا ہے، بڑائی کا مالک ہے۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں، وہ اس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہی ہے جو اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔

فضیلت حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، جس شخص نے صبح تین مرتبہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" اور سورۃ حشر کی مذکورہ آخری تین آیات تلاوت کیں، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کردیتے ہیں، جو اس کے لیے شام تک دعائے رحمت و مغفرت کرتے ہیں، اگر اسی روز اسے موت آ گئی تو شہادت کی موت ہوگی، جس شخص نے شام کو انہیں تلاوت کیا اسے بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی۔ (جامع ترمذی:۲۹۲۲)

جادو سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ذات کے ذریعے جو بہت بڑا ہے، وہ اللہ کہ کوئی چیز اس سے بڑی نہیں، اس کے کامل کلمات کے ذریعے کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کرتا ہے، اور نہ کوئی بد، اللہ کے ان سب عمدہ ناموں کے ذریعے، جن میں سے کچھ میں جانتا ہوں اور کچھ کو میں نہیں جانتا، اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی، ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت کعب احبار رحمہ اللہ (جو یہودیوں کے بہت بڑے عالم تھے، جب یہ مشرف با سلام ہوئے تو یہودی ان کے سخت دشمن ہو گئے) فرماتے ہیں: اگر مندرجہ بالا کلمات پڑھنا میرا معمول نہ ہوتا تو یہودی (جادو کے زور سے) مجھے گدھا بنا دیتے۔

(موطا امام مالک: ۳۵۰۲)

معلوم ہوا کہ ان کلمات کو پڑھنے والا، نصرت الٰہی کے ذریعے، جادو سے محفوظ رہتا ہے۔

ہر قسم کی آفت سے حفاظت کی دعا

حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ (المومن:۱، ۲، ۳) (ایک مرتبہ)

ترجمہ حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جارہی ہے، جو بڑا صاحب اقدار، بڑے علم کا مالک ہے۔ جو گناہ کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

فضیلت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے صبح کو سورۃ مؤمن کی ابتدائی آیات (مذکورہ بالا) اور آیت الکرسی تلاوت کی، شام تک (ہر قسم کی آفات سے) محفوظ رہے گا اور جس شخص نے شام کے وقت تلاوت کی وہ صبح تک (ہر قسم کی آفات سے) محفوظ رہے گا۔ (جامع ترمذی:۲۸۷۹)

شیطان، نجومی اور جادوگر سے حفاظت کی دعا

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، وَذَرَأَ ، وَبَرَأَ (تین مرتبہ)

ترجمہ ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے، جس نے آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، اس شر سے پناہ مانگتا ہوں، جو اس نے پیدا کیا اور نکالا و پھیلایا۔

فضیلت حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم (مذکورہ کلمات) شام کے وقت پڑھ لو گے تو اللہ تعالیٰ شیطان، کاہن اور جادوگر سے صبح تک تمہاری حفاظت فرمائیں گے اور اگر صبح کو پڑھو گے تو شام تک اسی طرح تمہاری حفاظت فرمائیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ٦٧)

جہنم سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما۔

(صبح وشام سات سات مرتبہ)

فضیلت: حضرت حارث ؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم نماز فجر اور نماز مغرب پڑھنے کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے مندرجہ بالا کلمات سات مرتبہ پڑھ لو، اگر اس دن یا اس رات تمہاری موت آگئی تو تمہاری دوزخ سے ضرور نجات ہوگی۔ (مسند احمد: ۱۸۰۵۴)

جنات سے حفاظت کی دعا

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ، وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ، وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا. وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔

(صبح وشام تین تین مرتبہ)

ترجمہ میں اللہ عظمت والے پر ایمان لایا۔ بتوں اور شیطانوں کا انکار کیا۔ میں نے ایسا مضبوط کنڈا تھام لیا، جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں، اور اللہ ہر بات سننے والا، ہر چیز جاننے والا ہے۔

فضیلت روایت ہے کہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد جنگل میں ایک سردار جن نے اپنے تخت پر بیٹھ کر لشکر کو جمع کیا اور چیخ کر کہا: کون ہے جو عروہ بن زبیر کو پکڑ کر میرے پاس لائے؟ کسی نے جواب نہ دیا، حتیٰ کہ اس نے کئی دفعہ پکار پکار کر کہا، بالآخر ایک جن بولا کہ میں لے کر آتا ہوں، چنانچہ وہ مدینہ طیبہ کی طرف چل پڑا، ہر ممکن کوشش کے باوجود ناکام و نامراد واپس لوٹ آیا اور کہنے لگا: عروہ کو نہیں پکڑا جا سکتا، سردار جن نے کہا: تو برباد ہو، کیوں؟ اس نے کہا: میں نے انہیں صبح و شام کچھ کلمات پڑھتے ہوئے پایا ہے، جن کے ہوتے ہوئے عروہؓ تک رسائی ممکن نہیں۔

حضرت عروہؓ سے جب پوچھا گیا کہ آپ جنات و شیاطین سے حفاظت کے لیے کون سی دعا پڑھتے ہیں؟ تو آپؓ نے فرمایا: میں صبح و شام مذکورہ بالا کلمات تین تین مرتبہ پڑھتا ہوں۔ (الترغیب والترہیب للمنذری: ۹۹۶)

مصائب و حادثات سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ، وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ
یَکُنْ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ
اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عِلْمًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

(ایک مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی

والا، عظمت والا ہے، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اپنے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت حضرت طلق بن حبیبؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، آپؓ نے پھر فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے شخص نے بھی یہی اطلاع دی، آپؓ نے پھر بھی یہی جواب دیا، چوتھے نے کہا ابو دردا! آگ کے شعلے بلند ہو رہے تھے، لیکن آگ آپ کے مکان تک پہنچ کر بجھ گئی، آپؓ نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کریں گے کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

ہے کہ جو شخص صبح کے وقت مذکورہ کلمات پڑھ لے، شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی، میں نے صبح یہ کلمات پڑھ لیے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ (کنز العمال: ۳۴۰)

نوٹ: یہ دعا دعائے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہے۔

حکمرانوں کے جبر اور شیطان کے شر سے حفاظت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ
افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ، لَا اُشْرِكُ بِهٖ
اَحَدًا، اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ
اَحَدٌ غَيْرُكَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ

شَرِّ خَلْقِهٖ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ، وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ: بِسْمِ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ

ذٰلِكَ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَعَنْ يَسَارِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ

وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اللہ اکبر! اللہ اکبر! اللہ اکبر! میں اپنے نفس اور دین کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں، جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں، جو تمام ناموں میں بہترین نام ہے، میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں، جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں، اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں آپ کی بہترین (رحمت) سے آپ کی (پیدا

کی ہوئی) اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ زبردست ہے، آپ کی تعریف عظمت والی ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر طاقتور کے شر سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجیے، یا اللہ! میں ہر اس شر والے کے شر سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، جو آپ نے پیدا کیا اور آپ ہی کے ذریعے میں ان سے بچتا ہوں، اور اپنے سامنے بسم اللہ الرحمن الرحیم (سورۃ) قل ھو اللہ کو رکھتا ہوں، اسی طرح اپنے پیچھے اور اسی طرح اپنے دائیں، اسی طرح اپنے بائیں اور اسی طرح اپنے اوپر۔

فضیلت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حجاج بن یوسف (جس کا ظلم مشہور ہے) کے پاس تشریف فرما تھے، حجاج نے اپنے اصطبل کے گھوڑوں کا معائنہ کروا کر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تفاخرا کہا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھی ایسے گھوڑے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے تو جہاد کے لیے تھے،

فخر وغرور اور نمائش کے لیے نہیں تھے۔

اس جواب پر حجاج غضبناک ہوا اور اس نے کہا کہ اے انس! اگر تم خادم رسول نہ ہوتے اور امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان کا سفارشی خط نہ آیا ہوتا کہ اس نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کے بارے میں تحریر کیا ہے تو میں تمہارے ساتھ وہ کرتا جو میرا دل چاہتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں، قسم بخدا تو میرے ساتھ ہرگز ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی مجھے بری آنکھ سے دیکھ سکتا ہے، بلاشبہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سن رکھے ہیں، میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں، اور ان کلمات کی برکت سے کسی بادشاہ کے جبر اور شیطان کی برائی سے نہیں ڈرتا۔

حجاج یہ سن کر ہیبت زدہ ہوگیا، اور تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر کہا: اے ابو حمزہ! (حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) وہ کلمات مجھے بھی سکھاؤ، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں، ہرگز وہ کلمات تمہیں نہیں

سکھاؤں گا تم اس کے اہل نہیں، جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کی رحلت کا وقت قریب آیا تو ان کے خادم حضرت ابان کے استفسار پر آپ نے ان کو یہ کلمات سکھلائے۔ اور فرمایا کہ انہیں صبح وشام پڑھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں ہر آفت سے محفوظ فرمائیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۴۶)

سستی اور شرور وفتن سے حفاظت کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا
الْيَوْمِ، وَخَيْرِ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ
وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ
الْكِبَرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی اللہ کے لیے اور شکر ہے اللہ کا، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو یکتا ہے، جس کا کوئی

شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی اور بعد کے دنوں کی بھلائی مانگتا ہوں اور آج کے شر سے اور آج کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کاہلی اور برے بڑھاپے سے، اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے۔

شام کو "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ" کی جگہ "اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ" اور "هٰذَا الْيَوْمِ" کی جگہ "هٰذِهِ اللَّيْلَةِ" اور "مَا بَعْدَهُ" کی جگہ "مَا بَعْدَهَا" پڑھے۔

فضیلت حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام مندرجہ بالا دعا مانگا کرتے تھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۷)

ہر طرح کی عافیت کے حصول اور امن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ
بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ
وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ (صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

ترجمہ الٰہی! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگتا ہوں، الٰہی! میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں، اپنے دین اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل اور مال میں، الٰہی! میری شرمناک حرکتوں کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے امن نصیب فرما، الٰہی! میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور داہنی جانب سے اور بائیں جانب سے اور اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں کہ ہلاکت میں پڑ جاؤں، اپنے نیچے کی جانب سے۔

فضیلت حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام مندرجہ بالا دعا مانگا کرتے تھے۔ (مستدرک حاکم: ۱۹۰۲)

جنون، کوڑھ، برص اور فالج سے حفاظت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (چار مرتبہ)

ترجمہ عظمت والا اللہ تمام عیوب سے پاک ہے، اور تعریف اسی کے لیے ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

فضیلت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: جب صبح ہو جائے اور فجر کی نماز پڑھ لو تو چار مرتبہ مندرجہ بالا کلمات کہہ لو، اللہ تعالیٰ تمہیں پاگل پن، کوڑھ، برص اور فالج سے محفوظ رکھیں گے۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۳۴)

مہلک بیماریوں (کرونا وائرس، کینسر، ایڈز، ڈینگی ٹائیفائیڈ بخار، ہیپاٹائیٹس وغیرہ) سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ

وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ. (صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

ترجمہ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں برص سے، دماغی خرابی سے، کوڑھ سے اور ہر قسم کی بری بیماریوں سے۔

فضیلت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مہلک بیماریوں سے حفاظت کے لیے) مندرجہ بالا دعا مانگا کرتے تھے۔ (ابوداود: ۱۵۵۴)

ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات دلانے والا عمل

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ الرِّجَالِ (صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

ترجمہ الٰہی! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قلق اور غم سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بے بسی اور کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے دباؤ اور لوگوں کے جبروزور سے۔

فضیلت حضرت ابو سعید الخدری ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر لیا ہے، کثرت قرض کی ادائیگی کی سے پریشان ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایسی دعا نہ بتادوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تعالی تمہارے غموں کو دور کردے اور تمہارے قرض کو ادا کردے! عرض کیا کیوں نہیں، ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام مندرجہ بالا دعا مانگا کرو۔ (ابوداود: ۱۵۵۵)

رضائے الٰہی کا حصول

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا. وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا. وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(صبح وشام تین تین مرتبہ)

ترجمہ میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی مان کر۔

فضیلت حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح وشام تین دفعہ مندرجہ بالا کلمات کہہ لے، تو اللہ اپنے ذمہ لے لیتا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کردے گا۔ (مسند احمد: ۲۳۱۱۱، ترمذی: ۳۳۸۹)

سید الاستغفار، حصول جنت کا ذریعہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

ترجمہ: الٰہی تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کی حد تک تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے،

کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

فضیلت حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سید الاستغفار (سب سے اعلیٰ استغفار) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور مندرجہ بالا طریقے سے عرض کرے، پھر فرمایا: جو شخص اس دعا کو دن میں پڑھ لے اور رات سے پہلے اسے موت آجائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا، اور جو رات کو پڑھ لے اور صبح ہونے سے قبل اسے موت آجائے تو وہ بھی اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری: ۶۳۰۶)

دنیا و آخرت کے ہر غم سے حفاظت کا عمل

حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (صبح وشام سات سات مرتبہ)

ترجمہ میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فضیلت حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح وشام مندرجہ بالا وظیفہ سات مرتبہ پڑھ لے اللہ اس کے (دنیا وآخرت کے) ہر غم کے لیے کافی ہو جائیں گے (ابوداود:۵۰۸۱)

دعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ - اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ
وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

ترجمہ اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ بلاشبہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرا مقدر فرما اور آسان فرما، پھر میرے لیے اسے مبارک فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں شر اور برا ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لیے خیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی فرمادے۔

استخارہ کی حقیقت

استخارہ کے معنیٰ لغت میں طلب خیر کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں اس دعا کو کہتے ہیں، جو کسی معاملہ کے مفید یا مضر ہونے میں

تردد پیدا ہو جانے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی جاتی ہے، تا کہ تردد زائل ہو کر ایسی جانب متعین ہو جائے، جس میں فائدہ ہو۔ نماز استخارہ وہ نفل نماز ہے، جو اس دعا سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔
استخارہ کرنا اللہ تعالیٰ سے ایک قسم کا مشورہ اور صلاح لینا ہے، تا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں جو بہتر اور خیر ہو وہ متعین ہو جائے۔

کن امور میں استخارہ کیا جائے؟

کہیں منگنی کرنی ہو، نکاح، سفر، کاروبار شروع کرنا ہو یا کسی اور مباح کام کا آغاز کرنا ہو اور دل کسی ایک طرف مطمئن نہ ہو رہا ہو تو استخارہ کر لینا چاہیے، البتہ فرائض و واجبات کی ادائیگی کے لیے استخارہ کی ضرورت نہیں۔

استخارہ کی فضیلت و طریقہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنے معاملات میں استخارہ کرتا ہو وہ کبھی ناکام نہیں ہوگا (یعنی انجام کار اسے

ضرور کامیابی ہوگی) اور جو شخص اپنے کاموں میں مشورہ کرتا ہو وہ کبھی نادم و پشیمان نہیں ہوگا۔ (کنز العمال: ۲۱۵۳۲)

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ہر کام میں استخارہ اس طرح سکھاتے، جس طرح قرآن کریم سکھاتے، فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو (استخارے کا طریقہ یہ ہے کہ) دو رکعت نماز نفل پڑھے (نیت یہ کرے کہ میرے حق میں جو کام بہتر ہو، اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ فرمادیں) پھر مندرجہ بالا دعا پڑھے۔ (ترمذی: ۴۸۰)

نوٹ دعائے استخارہ میں "اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ" دو جگہ ہے، ان دونوں جگہ اپنی اس ضرورت و مقصد کا ذکر یا تصور کیا جائے، جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے۔

استخارہ میں راہنمائی تین طرح ہوسکتی ہے

۱)...... جاگتے ہوئے قلب کا میلان کسی ایک جانب ہو جائے۔

۲)......سوتے ہوئے قلبی میلان کی صورت میں۔

۳)......سوتے ہوئے خواب کی صورت میں۔

اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل کا خلجان اور تردد ختم نہ ہو تو تین یا سات دن تک یہ عمل کیا جائے۔ جب بھی قلب کا میلان کسی ایک پہلو کی طرف بڑھ جائے، یا خواب میں مثبت یا منفی چیز نظر آجائے، تو آپ کا استخارہ مکمل ہو گیا۔

واضح رہے کہ استخارہ کی صورت میں کوئی خواب دیکھنا یا خواب میں کچھ نظر آنا کوئی ضروری نہیں، اصل یہ ہے کہ سوتے یا جاگتے جس جانب دلی میلان ہونے لگ جائے تو اسی میں خیر سمجھ کر بنام خداوہ کام شروع کر دیا جائے، ان شاء اللہ خیر ہو گی۔

مختصر استخارے کا طریقہ

جب بھی انسان کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا تردد ہو تو اسے اول تو اسی طرح استخارہ کرنا چاہیے، جس کا طریقہ اوپر گزرا، لیکن

اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو درج ذیل دعا پڑھ لے:

اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ

ترجمہ اے اللہ! میرے لیے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجیے اور میرے لیے آپ ہی انتخاب فرما دیجیے۔ (ترمذی:۳۵۱۶)

صلوٰۃ الحاجت

جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی خاص حاجت ہو یا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کسی بندے سے کوئی خاص کام پیش آجائے تو اسے چاہیے کہ خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز اپنی حاجت کے پورا ہونے کی نیت سے پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور درود شریف پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح عرض کرے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

اَلْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَلَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بردبار اور کریم ہے، پاک ذات ہے اللہ، عرش عظیم کا مالک ہے، ہر تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے، میں تجھ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں، جو آپ کی رحمت کا موجب ہوں اور آپ کی مغفرت کو یقینی بنانے والے ہوں، آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ مجھے ہر نیکی سے حصہ عطا فرمائیے، اور مجھے ہر گناہ سے محفوظ رکھیے، میرا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیے جس کو آپ نے معاف نہ فرمایا ہو، (یعنی ہر گناہ معاف فرما دیجیے) اور کوئی تکلیف ایسی نہ چھوڑیے جس کو آپ

نے دور نہ فرمادیا ہو، اور کوئی حاجت جس میں آپ کی رضامندی ہو ایسی نہ چھوڑیے کہ اس کو آپ نے پورا نہ فرمایا ہو، اے ارحم الراحمین!

فضیلت حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اللہ کی طرف کوئی حاجت یا لوگوں میں سے کسی سے کوئی کام ہو تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، بعد ازاں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، پھر مندرجہ بالا دعا پڑھے (ترمذی:٤٧٩)

دُرُودِ تُنَجِّيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ اے اللہ! ہمارے سردار محمدؐ پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما، جس سے ہمیں ہر قسم کے ڈر اور آفات سے نجات مل جائے، اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجات پوری ہو جائیں، اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں، اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں، اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں۔ یقیناً تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

فوائد علامہ فاکہانیؒ کی کتاب ''الفجر المنیر'' میں شیخ صالح الضریرؒ سے مروی ہے کہ وہ ایک سمندری سفر میں تھے کہ سمندر میں طوفان آ گیا، بچنے کے آثار نظر نہیں آ رہے تھے کہ اتنے میں انہیں اونگھ آ گئی تو خواب میں انہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں انہیں سکھایا کہ یہ درود شریف تمام جہاز والے مل کر ایک ہزار (1000) بار پڑھیں تو جہاز اور مسافر ڈوبنے سے بچ جائیں گے۔

فرماتے ہیں کہ بیدار ہوتے ہی میں نے جہاز کے مسافروں کو اپنا خواب اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت سنائی، ہم سب نے مل کر پڑھنا شروع کیا، ابھی تین سو بار ہی پڑھ پائے تھے کہ درود شریف کی برکت سے ہوا تھمنا شروع ہوگئی اور جہاز سمندری طوفان کے خطرے سے باہر نکل آیا۔

حضرت حسن بن علی الاسوانیؒ فرماتے ہیں کہ ناگہانی مصائب اور مشکلات میں اس درود شریف کا ایک ہزار (1000) بار پڑھنا نہایت مفید و مجرب ہے۔ (القول البدیع، ص: ۴۳۶، ۴۳۵)

نوٹ: نفس درود شریف کی فضیلت قرآن و سنت میں کثرت سے وارد ہوئی ہے، نیز صیغ صلوۃ وسلام بھی متعدد منقول ہیں، مذکورہ بالا درود شریف کا مضمون چونکہ موافق شرع ہے، اس لیے اس درود کو بلا التزام پڑھنا درست ہے۔ بعض کتب میں تُنَجِّيْنَا اور بعض میں تُنْجِيْنَا لکھا ہے، دونوں طرح درست ہے، معنی میں فرق نہیں۔

درود ناریہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِهِ

الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

الْخَوَاتِمِ وَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ترجمہ اے اللہ! تو رحمت کامل نازل فرما اور ایسا سلام بھیج جو مکمل ہو، ہمارے سردار و آقا محمد پر، جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں، پریشانیاں دور ہوتی ہیں، ضرورتیں پوری ہوتی ہیں، اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں، اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرے کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے، اور رحمت نازل فرما آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر، ہر ہر لمحہ اور ہر ہر سانس میں جس کی تعداد کا حقیقی علم صرف آپ ہی کو ہے۔

فوائد صلوۃ وسلام پر مشتمل یہ صیغے نہایت جامع اور پر اثر کلمات پر مشتمل ہیں، جس کا ہر لفظ عقیدت میں ڈوبا اور محبت میں گندھا ہوا ہے،

سلف صالحین میں اس درود کی بہت مقبولیت رہی ہے اور قضائے حاجات کے لیے اسے نہایت مجرب اور تیر بہدف مانا گیا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ

١— عام خیر و برکت کے لیے 41 بار یومیہ معمول رکھیں۔

٢— رزق کی وسعت و برکت کیلئے 100 یا 70 بار یومیہ معمول رکھیں۔

٣— اگر کوئی ایسا کام پھنس گیا ہو، جس کے حل کی کوئی تدبیر نہ نکلتی ہو اور چاروں طرف سے دروازے بند نظر آتے ہوں تو گھر کے افراد مل بیٹھ کر ایک ہی مجلس میں 4444 (چار ہزار چار سو چوالیس) بار اس درود کا ورد کریں اور اپنے مقصد کے لیے دعا کریں، ان شاء اللہ! اللہ پاک اس کی تکمیل کے لیے اس طرح اسباب مہیا فرمائیں گے کہ دعا کرنے والا حیران رہ جائے گا۔ (جامع الوظائف ص: ۲۶۰/۲۶۱)

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح کا حدیث شریف میں بڑا ثواب آیا ہے، اس

کے پڑھنے سے بہت زیادہ ثواب ملتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا ''اس کے پڑھنے سے تمہارے اگلے پچھلے، نئے پرانے، چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہوجائیں گے، اگر ہوسکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو، اگر ہر روز نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھ لو، اگر ہفتہ میں نہ ہوسکے تو ہر مہینے میں پڑھ لیا کرو، ہر مہینے میں بھی نہ ہوسکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو، اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھ ہی لو''

(سنن ابی داود ح ۱۲۹۷)

طریقہ

اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے والا چار رکعت نماز صلوۃ التسبیح پڑھنے کی نیت کرے اور جب ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور سورت وغیرہ پڑھ چکے تو رکوع سے پہلے پندرہ دفعہ یہ تسبیح پڑھے: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' پھر رکوع میں جائے تو رکوع کی تسبیح ''سُبْحَانَ رَبِّيَ

الْعَظِيْمِ" کہنے کے بعد دس دفعہ یہی تسبیح پڑھے، پھر رکوع سے اٹھے تو "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کے بعد دس دفعہ مذکورہ تسبیح پڑھے، پھر سجدے میں جائے تو "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى" کے بعد دس مرتبہ پڑھے، پھر سجدہ سے اٹھ کر دس دفعہ پڑھے اور پھر دوسرا سجدہ کرے، اس میں بھی دس دفعہ یہی تسبیح پڑھے، پھر سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے اور دس دفعہ یہ تسبیح پڑھنے کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو۔ اسی ترتیب کے ساتھ دوسری رکعت پڑھے اور جب دوسری رکعت میں "التحیات" کے لیے بیٹھے تو پہلے مذکورہ تسبیح دس دفعہ پڑھ لے، پھر "التحیات" پڑھے۔ اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں تسبیحات کی تعداد 75 بنے گی اور چار رکعات میں مجموعہ 300 تسبیحات بن جائے گا۔

ضروری مسائل

1. صلوۃ التسبیح کی چار رکعتوں میں نمازی جو سورت پڑھنا چاہے پڑھ سکتا ہے، کوئی سورت مقرر نہیں۔

۲— اگر کسی رکن میں تسبیحات بھول کر کم پڑھی گئیں یا بالکل ہی چھوٹ گئیں، تو اگلے رکن میں ان بھولی ہوئی تسبیحات کو بھی پڑھ لے، مثلاً: رکوع میں دس مرتبہ تسبیح پڑھنا بھول گیا اور سجدہ میں یاد آیا تو سجدہ میں یہ بھولی ہوئی دس تسبیحات بھی پڑھے اور سجدہ کی دس بھی پڑھے، گویا ایسی صورت میں سجدہ میں بیس تسبیح پڑھے، بس یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ تسبیح پڑھی جاتی ہے اور چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ، لہذا اگر چاروں رکعتوں میں تین سو کا عدد پورا ہو گیا تو ان شاء اللہ "صلوۃ التسبیح" کا ثواب ملے گا۔

۳— صلوۃ التسبیح میں اگر کسی وجہ سے سجدۂ سہو واجب ہو گیا تو سہو کے دونوں سجدوں میں اور ان کے بعد والے قعدہ میں تسبیحات نہیں پڑھی جائیں گیں۔

۴— تسبیحات بھول کر چھوٹ جانے یا کم ہو جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔

نوٹ بعض روایات میں اس دعا کے ساتھ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" کا اضافہ بھی وارد ہے۔ اگر اسے بھی شامل کرلیا جائے تو تمام روایات پر عمل ہوجائے گا۔

حفاظتی قلعہ

نظر بد اور جادو سے یقینی نجات اور حفاظت کے لیے

١ درود ابراہیمی تین مرتبہ	٢ سورۃ فاتحہ تین مرتبہ
٣ آیت الکرسی تین مرتبہ	٤ سورۃ الکافرون تین مرتبہ
٥ سورۃ الاخلاص تین مرتبہ	٦ سورۃ الفلق تین مرتبہ
٧ سورۃ الناس تین مرتبہ	٨ درج ذیل آیت سات مرتبہ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (سورۃ یونس: ٨١، ٨٢)

٩ درود ابراہیمی تین مرتبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنزِل

تالیف: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ

فضائل وفوائد

ذیل میں جن آیاتِ قرآنی کو درج کیا گیا ہے، وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں، ہمارے خاندان کے اکابر، عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔ نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں، یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے، فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی، جس کے

لیے دعا کا طریقہ ارشاد نہ فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے، یہ منزل آسیب، سحر اور خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''القول الجمیل'' اور ''بہشتی زیور'' میں بھی لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: یہ تینتیس آیات ہیں، جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ اور ''بہشتی زیور'' میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں: اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑکیں۔

بندہ: محمد طلحہ کاندھلویؒ

ابن حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ٢
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۭ ٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ٥
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ڏ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ ٧

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ جو روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔ ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ وَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ الم۔ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں، یہ ہدایت ہے ان ڈر رکھنے والوں کے لیے۔ جو بے دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا، اس میں سے (اللہ کی خوشنودی کے کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں۔ یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی طرف سے صحیح راستے پر ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔ اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ مَنۡ ذَا
الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ
اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ
عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ۚ
وَلَا يَـــٴُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ

اس کے سوا کوئی خدا نہیں جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۥ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

ترجمہ

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے، ہدایت کا راستہ گمراہی سے ممتاز ہو کر واضح ہو چکا، اس کے بعد جو شخص طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آئے گا، اس نے ایک مضبوط کنڈا تھام لیا، جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں، اور اللہ خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا رکھوالا ہے، وہ انہیں اندھیریوں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے، اور جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے، ان کے رکھوالے وہ شیطان ہیں، جو انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں، وہ سب آگ کے باسی ہیں، وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا
مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

ترجمہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور جو باتیں تمہارے دلوں میں ہیں، خواہ تم ان کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے ان کا حساب لے گا، پھر جس کو چاہے گا معاف کردے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا (اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ رسول (یعنی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس چیز پر ایمان لائے ہیں، جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور (ان کے ساتھ) تمام مسلمان بھی، یہ سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی پر ایمان لائیں، کسی پر نہ لائیں) اور وہ یہ کہتے ہیں کہ: ہم نے (اللہ اور رسول کے احکام کو توجہ سے) سن لیا ہے، اور ہم خوشی سے (ان کی) تعمیل کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی مغفرت کے طلبگار ہیں،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع شَهِدَ اللّٰهُ

ترجمہ اور آپ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی بھی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا، اس کو فائدہ بھی اسی کام سے ہوگا، جو وہ اپنے ارادے سے کرے، اور نقصان بھی اسی کام سے ہوگا جو اپنے ارادے سے کرے۔ (مسلمانو! اللہ سے یہ دعا کیا کرو کہ) اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرمائیے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالیے، جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرمائیے، ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ ہی ہمارے حامی و ناصر ہیں، اس لیے کافر لوگوں کے مقابلے میں ہمیں نصرت عطا فرمائیے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی

أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾
قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

ترجمہ

دی ہے، اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات) کا انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جس کا اقتدار بھی کامل ہے حکمت بھی کامل۔ کہو کہ: اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رسوا کردیتا ہے، تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تو ہی بے جان چیز میں سے جاندار کو برآمد کرلیتا ہے اور جاندار میں

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾

ترجمہ سے بے جان چیز نکال لاتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ یقیناً تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے سارے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر اس نے عرش پر استوا فرمایا۔ وہ دن کو رات کی چادر اوڑھا دیتا ہے، جو تیز رفتاری سے چلتی ہوئی اس کو آ دبوچتی ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند تارے پیدا کیے ہیں، جو سب اس کے حکم کے آگے رام ہیں۔ یاد رکھو کہ پیدا کرنا اور حکم دینا سب اسی کا کام ہے۔ بڑی برکت والا ہے اللہ، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تم اپنے پروردگار کو عاجزی کے ساتھ چپکے چپکے پکارا کرو۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی

الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

ترجمہ

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو، اور اس کی عبادت اس طرح کرو کہ دل میں خوف بھی ہو اور امید بھی۔ یقیناً اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے۔ کہہ دو کہ: چاہے تم اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی (اللہ کو) پکارو گے (ایک ہی بات ہے کیونکہ) تمام بہترین نام اسی کے ہیں۔ اور تم اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز سے پڑھو، اور نہ بہت پست آواز سے، بلکہ ان دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار کرو۔ اور کہو کہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہے، اور نہ اسے عاجزی سے بچانے کے لیے کوئی حمایتی درکار ہے۔ اور اس کی ایسی بڑائی بیان کرو جیسی بڑائی بیان کرنے کا اسے حق حاصل ہے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ترجمہ بھلا کیا تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ہم نے تمہیں یونہی بے مقصد پیدا کر دیا، اور تمہیں واپس ہمارے پاس نہیں لایا جائے گا؟ غرض بہت اونچی شان ہے اللہ کی، جو صحیح معنی میں بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو پکارے، جس پر اس کے پاس کسی قسم کی کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے پروردگار کے پاس ہے۔ یقین جانو کہ کافر لوگ فلاح نہیں پا سکتے۔ اور تم (اے پیغمبر) یہ کہو کہ: میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرما دے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

ترجمہ قسم ان کی جو پرے باندھ کر صف بناتے ہیں، پھر ان کی جو روک ٹوک کرتے ہیں، پھر ان کی جو ذکر کی تلاوت کرتے ہیں۔ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو تمام آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا مالک ہے، اور ان تمام مقامات کا مالک جہاں سے ستارے طلوع ہوتے ہیں۔ بیشک ہم نے نزدیک والے آسمان کو ستاروں کی شکل میں ایک سجاوٹ عطا کی ہے۔ اور ہر شریر شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے۔ وہ اوپر کے جہان کی باتیں نہیں سن سکتے، اور ہر طرف سے ان پر مار پڑتی ہے۔ انہیں دھکے دیے جاتے ہیں اور ان کو (آخرت میں) دائمی عذاب ہوگا۔ البتہ جو کوئی کچھ اچک لے جائے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ اب ذرا

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ١١ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ٣٣ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٤
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ٣٥ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٦ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ٣٧

ترجمہ

ان (کافروں) سے پوچھو کہ ان کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا ہماری پیدا کی ہوئی دوسری مخلوقات کی؟ ان کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔ اے انسانو اور جنات کے گروہ! اگر تم میں یہ بل بوتا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے پار نکل سکو، تو پار نکل جاؤ، تم زبردست طاقت کے بغیر پار نہیں ہو سکو گے۔ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کا شعلہ اور تانبے کے رنگ کا دھواں چھوڑا جائے گا، پھر تم اپنا بچاؤ نہیں کر سکو گے۔ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ غرض (وہ وقت آئے گا) جب آسمان پھٹ پڑے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ گلاب بن جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا
يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

ترجمہ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا، تو تم اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے رعب سے جھکا جا رہا ہے، اور پھٹا پڑتا ہے۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور وفکر سے کام لیں۔ وہ اللہ وہی ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ وہ اللہ وہی ہے، جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

ترجمہ معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان ہے، بڑے اقتدار والا ہے، ہر خرابی کی اصلاح کرنے والا ہے، بڑائی کا مالک ہے۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں، وہ اس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہی ہے جو اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے (اے پیغمبر) کہہ دو: میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (قرآن) غور سے سنا، اور (اپنی قوم سے جا کر) کہا کہ:

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ إِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾

ترجمہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو راہ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے، اس لیے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، اور اب اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو (عبادت میں) ہرگز شریک نہیں مانیں گے۔ اور یہ کہ: ہمارے پروردگار کی بہت اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی رکھی ہے، اور نہ کوئی بیٹا۔ اور یہ کہ: ہم میں سے بیوقوف لوگ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے تھے جو حقیقت سے بہت دور ہیں۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے تم کہہ دو کہ: اے حق کا انکار کرنے والو۔ میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں (آئندہ) اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم کرتے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

ترجمہ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو! بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہو! کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور ان جانوں کے

فِى الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

ترجمہ شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہو! کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔

معمولاتِ خانقاہ مجددیہ صدیقیہ شجاع آباد

بیانِ جمعۃ المبارک

حضرت الشیخ مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

جامع مسجد الرشید (مرکز) جامعہ فاروقیہ شجاع آباد

پرانا ملتان روڈ شجاع آباد ملتان پاکستان

بوقت: 1:00 بجے، مجلس ذکر و دعا بعد نماز جمعۃ المبارک

ماہانہ اصلاحی مجلس و مجلسِ ذکر

بمقام

جامع مسجد سیدنا حسین ابن علیؓ

چوک ناگ شاہ ملتان

بوقت: ہر شمسی ماہ کا پہلا جمعہ

جمعہ کے دن بعد نماز عصر

بمقام

جامع مسجد مدنی (معروف اڈے والی)

تھانہ چوک شجاع آباد ضلع ملتان

بوقت: ہر شمسی ماہ کا پہلا ہفتہ

ہفتہ کے دن بعد نماز مغرب

منجانب رابطہ

مولانا محمد عمیر صدیقی

خانقاہ مجددیہ صدیقیہ شجاع آباد

0301-6361990

Molana Zubair Ahmad Siddiqui Official @Molanasiddiqi

Email:alfarooqia@gmail.com